© rasailojaraid.com

سیاسی غلبہ جیسے اہم عنوانات پر حضرت صوفی صاحب مدظلہ کے گراں قدر خطبات پر مشتمل ہے۔ حضرت صوفی صاحب ان دنوں صاحب فراش ہیں۔ قارئین ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لیے خصوصی دعا فرمائیں۔

کتابت و طباعت حسب معمول معیاری، مضبوط جلد، صفحات ۳۸۲، قیمت ۹۰ روپے، ملنے کا پتہ مکتبہ دروس القرآن فاروق گنج گوجرانوالہ پاکستان

تحریک جامع مسجد نور

جامع مسجد نور مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ شہر کی سب سے بڑی مسجد ہے اور شروع سے دینی تعلیمات اور جدوجہد کا مرکز ہے، حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتی مدظلہ کے گراں قدر خطبات سے ہر جمعہ کو شہر کے باذوق لوگ اسی مسجد میں مستفید ہوتے ہیں۔ حضرت صوفی صاحب کی حق گوئی اور مسجد میں اہل حق کی سرگرمیوں سے پریشان ہو کر ۱۹۷۶ء میں اس وقت کی حکومت نے مسجد نور کو مدرسہ نصرۃ العلوم کی عمارت سمیت محکمہ اوقاف کی تحویل میں دینے کا حکم نامہ صادر کر دیا تھا جس پر پورا شہر سراپا احتجاج بن گیا اور مسجد پر سرکاری قبضہ کو روکنے کے لیے احتجاجی تحریک چلائی گئی جس میں ملک کے مختلف حصوں سے دینی کارکنوں نے گرفتاریاں دیں۔ تحریک کا نتیجہ یہ ہوا کہ حکومت مسجد پر قبضہ نہ کر سکی اور اسے بالآخر مسجد کی واگزاری کا اعلان کرنا پڑا۔ مولانا حاجی محمد فیاض خان سواتی مہتمم مدرسہ نصرۃ العلوم نے اس تحریک کے بارے میں اس دور کے اخبارات وجرائد میں شائع ہونے والی رپورٹوں کی مدد سے یہ کتابچہ مرتب کیا ہے جو تحریک کے بارے میں مفید معلومات پر مشتمل ہے۔

صفحات ۱۶۰، کتابت وطباعت عمدہ، قیمت ۳۰ روپے، ملنے کا پتہ ادارہ نشرواشاعت مدرسہ نصرۃ العلوم فاروق گنج گوجرانوالہ

معرکہ حق وباطل

معروف صاحب قلم مولانا عبد اللطیف مسعود نے اس رسالہ میں قادیانیت کے حوالے سے مخصوص مسائل کا ذکر کیا ہے اور خود قادیانیوں کی کتابوں سے ان کا باحوالہ رد کیا ہے۔ علماء اور خطباء کے لیے یہ بہت مفید رسالہ ہے۔

صفحات ۷۲ [illegible] مجلس تحفظ ختم [illegible] سیالکوٹ

© rasailojaraid.com